REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
خطبہ نمبر ۵ ″

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۰ صفر ۱۳۸۱ھ — یوم چہارشنبہ

فی پرچہ ایک آنہ (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

تار کا پتہ:- الفضل ربوہ

جلد ۵۰/۱۵ ‖ ۳ ظہور ۱۳۴۰ ہش ‖ ۳ اگست ۱۹۶۱ء ‖ نمبر ۱۷۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

نخلہ یکم اگست

کل بعد دوپہر حضور کو کچھ گھبراہٹ رہی۔ رات بارہ بجے تک بوجہ بے چینی نیند نہ آئی۔ رات سے نقرس کی درد کی تکلیف بھی شروع ہے۔ صبح بے چینی بہت تھی اور ٹمپریچر ۱۰۰ تھا۔

احباب جماعت نہایت درد و الحاح کے ساتھ حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے ان ایام میں دعائیں کریں۔

حیدر آباد اور خیرپور ڈویژنوں میں سرکاری لگان میں ۲۵ فیصد کمی کر دی گئی

حکومت کو مزید ایک کروڑ روپیہ نقصان — کاشتکاروں کو متعدد مراعات

حیدر آباد ۲ اگست۔ یہاں ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ صدر پاکستان نے حیدر آباد اور خیرپور ڈویژنوں میں سال رواں کی فصل خریف سے لگان میں ۲۵ فیصد کمی کرنا منظور کر لیا ہے۔ قبل ازیں دونوں ڈویژنوں کے مالکان اراضی نے صوبائی گورنر سے ملاقات کی تھی۔ لگان میں اس کمی سے حکومت کو مزید ایک کروڑ روپیہ کا نقصان ہوگا — صوبائی حکومت پہلے ہی اس علاقہ میں ٹیکس کی وصولی معطل کر چکی ہے۔ یاد رہے کہ صوبے کے شمالی علاقوں کی نسبت جنوبی علاقوں میں لگان کی شرح زیادہ تھی۔ سرکاری اعلان میں کاشتکاروں کو دی گئی مراعات کی تفصیل بتائی گئی ہے۔ صدر ایوب کے کراچی واپس روانہ ہونے سے پیشتر زمینداروں کے ایک وفد نے آپ سے ملاقات کی۔ اس وفد میں سابق سیاستدان میر غلام علی تالپور اور قاضی محمد اکبر بھی شامل تھے۔ وفد نے لگان میں ۲۵ فیصد کمی کرنے پر صدر ایوب کا شکریہ ادا کیا۔ صدر نے وفد کو بتایا کہ وہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ میں زیادہ دلچسپی لیں۔

صدر ایوب نے کل غلام محمد بیراج میں نئے آباد کاروں کی بستیاں بھی دیکھیں۔ آپ نے آباد کاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئی زمینوں کو آباد کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ملک میں زیر کاشت رقبہ میں توسیع کی جائے۔ اور ملک کو اپنی خوراک کی ضروریات میں خود کفیل ہونے کے قابل بنایا جائے۔ آپ نے کہا کہ میں آباد کاری کے کام سے مطمئن ہوں۔ اور مجھے اس بات پر خوشی ہے کہ نئے آباد کار حکومت کی فراہم کی ہوئی سہولتوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے نتائج

تعلیم الاسلام کالج کے نتائج میں مندرجہ ذیل اندراجات ہونے سے رہ گئے تھے۔ — ہائر سیکنڈری یونیورسٹی گروپ رول نمبر ۱۹۱۷۶ مبارک احمد کمپارٹمنٹ انگلش میں۔ بی اے رول نمبر ۱۱۵۹۲ سجاد احمد مجوکہ کے نتیجہ کا ابھی انتظار ہے۔ (پرنسپل)

تمام دریاؤں کے بالائی علاقوں میں پانی کی سطح گر گئی

زیریں علاقوں میں سیلاب کا زور بڑھ رہا ہے

سیالکوٹ صوبے کے دوسرے حصوں سے منقطع۔ فصلوں اور کچے مکانات کو نقصان

لاہور ۲ اگست۔ مغربی پاکستان کے تمام بالائی علاقوں میں پانی کی سطح گر گئی ہے اور اب زیریں علاقوں میں سیلاب کا زور بڑھتا جا رہا ہے۔ بعض علاقوں سے دریاؤں کا پانی کناروں سے باہر نکل آیا ہے۔ اور اسی طرح متعدد دیہات کے زیر آب آنے کی اطلاع ملی ہے۔ ضلع سیالکوٹ میں حالیہ سیلابوں سے سب سے زیادہ تباہی کی اطلاع ملی ہے۔ اس ضلع میں مواصلاتی نظام ابھی تک درست نہیں ہوا۔ اس لئے صحیح صورت حال کا علم نہیں ہو سکا۔ سیالکوٹ صوبہ کے دوسرے علاقوں سے منقطع ہو گیا ہے۔

ایک اور اطلاع کے مطابق موسلا دھار بارش اور سیلاب کے باعث سارے ضلع کے دیہاتی علاقے میں بے شمار کچے مکانات منہدم ہو گئے ہیں۔ اور کھڑی فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے اب برساتی نالوں میں پانی اتر رہا ہے۔ آمدورفت کل صبح تک بحال ہونے کا امکان ہے۔ جس کے بعد سیلاب سے نقصان کا اندازہ لگانے کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ اور وبائی امراض کی روک تھام کی کارروائی بھی کی جائے گی۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا عزم یورپ

اور دعا کی تحریک

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر علاج نیز یورپ اور امریکہ کے احمدیہ مشنوں کے دورے کی غرض سے مورخہ ۲۸ جولائی کو کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز بیروت کے راستہ یورپ روانہ ہو چکے ہیں۔

احباب جماعت محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی کامل و عاجل شفایابی اور بخیریت واپسی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

خلافت لائبریری کے اوقات

خلافت لائبریری کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے لائبریری صدر انجمن احمدیہ کے تمام دفتری اوقات کے علاوہ یکم اگست سے شام کو پانچ بجے سے رات نو بجے تک بھی کھلا کرے گی۔

امید ہے کہ اطفال، خدام اور انصار لائبریری سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش فرمائیں گے۔ (انچارج خلافت لائبریری)

چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے تقرر پر اظہار اعتماد

پشاور ۲۷ جولائی۔ مولوی عبد الودود سرحدی نے سابق وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندہ کی حیثیت سے تقرری کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ چوہدری صاحب ہماری اسلامی جمعیت کے ایک تجربہ کار مدبر اور قائد اعظم کے قریبی ساتھیوں میں سے ایک مخلص ترین پاکستانی ہیں۔ ان کی سابقہ اسلامی خدمات کی بناء پر اہل سنت حنفی اور مقلدین سلف معترف ہیں۔ مولوی عبد الودود سرحدی نے جن کو طریقہ سلف میں امتیازی فخر حاصل ہے، چوہدری ظفر اللہ خان پر اظہار اعتماد کیا اور کہا صدر مملکت نے چوہدری صاحب کا تقرر فرما کر یہ بات ثابت کر دی ہے کہ وہ قائد اعظم کے نقش قدم پر چل کر ملک و قوم کی خدمت کر رہے ہیں۔

(روزنامہ شہباز پشاور ۲۹ جولائی ۱۹۶۱ء)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ اگست ۱۹۶۱ء

انکار کرنیوالوں میں سارے لوگ شریر نہیں ہوتے

ابوجہل جس نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سب سے زیادہ مخالفت کی تھی۔ ایک ہی شخصیت تھی اسی طرح فرعون مصر جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سب سے زیادہ مخالفت کی تھی ایک ہی شخصیت اور نمرود جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سب سے زیادہ مخالفت کی تھی ایک ہی شخصیت تھی لیکن اب یہ لوگ مثالی بن گئے ہوئے ہیں اگر کوئی شخص کسی بندۂ حق کی سخت مخالفت کرتا ہے تو اس کو ابوجہل یا فرعون یا نمرود کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ مثلاً جس بندہ حق کے شدید مخالف کو ابوجہل کہا جائے وہ بندہ حق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن جاتا ہے اور نہ جن بندگان حق کا کوئی فرعون اور نمرود جیسی مخالفت کرے وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام بن جاتے ہیں۔

دوسری بات جو واضح ہے وہ یہ ہے کہ اگر کسی شخص میں کسی بندہ حق کے مقابلہ میں ابوجہل کی صفات پائی جائیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ اس شخص کے تمام ہم خیال خواہ وہ سخت مخالف ہی کیوں نہ ہوں ابوجہل بن جاتے ہیں۔ مثلاً خود ابوجہل ایک واحد شخصیت تھی۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسکے علاوہ بھی کئی مخالف تھے۔ جب ابوجہل کو ابوجہل کا خطاب دیا گیا تھا تو اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ دیگر مخالفین بھی ابوجہل بن گئے تھے۔ وہ اپنے اپنے درجہ میں ہی رہے تھے اور نہ ابوجہل کو ابوجہل کہنے سے ساری قوم قریش ابوجہل بن گئی تھی۔

حقیقت یہ ہے کہ بندگان حق کی شدید مخالفت کرنے والے چند ہی افراد ہوتے ہیں۔ چند شریر لوگ سارے جل کو گندہ کر دیتے ہیں۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار کرنے والوں میں بہت سے ایسے لوگ بھی تھے جو آپ کی مخالفت نہیں کرتے تھے اور نہ آپ کو اذیتیں دیتے تھے بلکہ بعض اوقات آپ کی مدد کر دیتے تھے۔ اور اگر غور کر کے دیکھا جائے تو اکثریت ایسے لوگوں کی تھی جو محض شریروں کے شر سے بچنے کے لئے مخالفت میں ان کا ساتھ دیتے تھے اور ان چند شریر لوگوں نے ان پر اپنا ایسا رعب جما رکھا تھا کہ ان کے خوف سے وہ بعض دفعہ سچائی کا قائل ہو کر بھی ایمان لانے سے ہچکچاتے تھے۔ ان شریر لوگوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ دوسروں کو بھی اپنے ساتھ ملایا جائے اور اپنی شرارتوں میں انہیں بھی شامل کیا جائے تاکہ حق مقابلہ نہ کر سکے۔

ان اشرار کا ایک طریق یہ بھی ہوتا ہے کہ جب ان کے کسی برے فعل کی وجہ سے ان کی برائی ظاہر کی جاتی ہے تو وہ دوسروں کو بھڑکانے کے لئے دُہائی مچا دیتے ہیں کہ اہل حق نے ساری قوم کی برائی کر ڈالی ہے۔ چونکہ عوام بیچارے ان کے ہتھکنڈوں سے واقف نہیں ہوتے اور بھولے بھالے ہوتے ہیں وہ اشرار کے فریب میں آجاتے ہیں۔ اور بغیر سوچے کے ظاہر طور پر اہل حق کی مخالفت پر اتر آتے ہیں اور اس طرح ایک فتنہ پیدا ہو جاتا ہے۔

تمام انبیاء علیہم السلام کی اقوام کا یہی حال ہوتا ہے۔ مخالفت کے لیڈر تو چند لوگ ہوتے ہیں جو انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں اور ان کا بھی ایک سرپنچ ہوتا ہے مگر عام لوگوں میں سے بعض کو چھوڑ کر بھیڑ چال ہوتے ہیں جو کسی نہ کسی دباؤ کی وجہ سے شریر لیڈروں کا ساتھ دینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ بہت سے غیر جانبدار ہوتے ہیں مگر ان میں سے بھی کمزور دل لوگ اشرار کے رعب میں آجاتے ہیں اور صرف چند دلیر لوگ ہوتے ہیں جو الگ رہ سکتے ہیں۔

یہ ایک سیدھی سی بات ہے جس کو ایک بچہ بھی آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے علاوہ جو بندگان حق ہوتے ہیں ان کی مخالفت کرنے والوں میں سے کسی کو اگر ابوجہل یا نمرود یا فرعون کہا جاتا ہے تو نہ تو اس سے وہ بندۂ حق حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بن جاتا ہے اور نہ ساری قوم جن کا وہ مخالف خود ساختہ لیڈر اور بہکانے والا ہوتا ہے ابوجہل۔ نمرود یا فرعون بن جاتی ہے۔

یہ ایسی بات ہے جس کو ایک بچہ بھی سمجھ سکتا ہے مگر نہیں سمجھ سکتے تو بندگان حق کے مخالف نہیں سمجھ سکتے۔ یا وہ شرارت کی وجہ سے تجاہل عارفانہ کر جاتے ہیں کیونکہ ان کا مقصد تو شرارت اور فتنہ پھیلانا ہوتا ہے وہ ہر وہ ہتھیار جس کو وہ ابن الوقتی کے خیال سے موثر سمجھتے ہیں استعمال کرتے ہیں خواہ ان کے ہمسر بھی شرمندہ کریں وہ شرمندہ نہیں ہوتے۔

چند روز ہوئے ہم نے ایک اداریہ

"مخالفین حق کی وجوہات مخالفت"

لکھا تھا ہم نے اس اداریہ میں علامہ اقبال مرحوم کے چند اشعار نقل کر کے جن میں ابوجہل کی وجوہات مخالفت پر روشنی ڈالی گئی ہے ان اشعار کی کچھ تصریحات اپنے الفاظ میں کی تھیں اور بس۔ ہم نے کسی بندۂ حق اور اس کے کسی مخالف کی طرف اشارہ تک نہیں کیا تھا مگر ایک دوست انہیں اپنے اخبار میں نقل کر کے فرماتے ہیں:-

"علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے جو
کچھ کہا ہے اس میں کوئی ابہام نہیں
لیکن اس "کلمہ حق" سے الفضل جس
"باطل" کو پیش کرنا چاہتا ہے وہ
یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کا وہی
مقام ہے جو حضرت محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کا اور مرزا صاحب
کی مخالفت کرنے والوں کے وجوہات
مخالفت بھی وہی ہیں جو ابوجہل کے
وجوہ مخالفت تھے اور اس طرح
وہ اپنے ناظرین کو یہ بتانا چاہتا
ہے کہ جو لوگ مرزا صاحب کے دعاوی
کو نہیں مانتے ان کا مقام ابوجہل
کا مقام ہے۔"

انا للہ و انا الیہ راجعون۔

خلاصہ مضمون یہ ہے کہ ابوجہل ایک خاص شخصیت کا نام ہے جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شدید دشمن تھا۔ آپ کے تمام دشمن ابوجہل نہیں تھے۔ انکار کرنے والوں میں سے بہت سے بھلے آدمی بھی تھے۔ آپ کے شدید مخالف صرف چند شریر لوگ تھے جو آپ کے خلاف پراپیگنڈہ کرتے تھے اور بھولے بھالے لوگوں کو بہکا کر اپنے ساتھ ملا لیتے تھے۔ چنانچہ یہ بات اس سے ثابت ہے کہ فتح مکہ کے بعد سوا چند لوگوں کے سب قریش بھی آپ پر دل سے ایمان لے آئے اس کی وجہ یہی تھی کہ وہ چند شریر فتنہ پرداز شخصیتیں اب راستہ سے ہٹ چکی تھیں جب لا اکراہ فی الدین کا دور رہا تو عوام جوق در جوق ایمانداروں میں شامل ہو گئے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ نے لا تثریب علیکم کہہ کر سب کو معاف کر دیا۔ ابوجہل سے ابوجہل ہی مراد ہوتا تھا نہ کہ سارے مخالفین۔ بعینہٖ اگر کسی بندہ حق کے وقت میں کوئی شخص ابوجہل کا رول ادا کرتا ہے تو وہی شخص مراد ہوتا ہے نہ کہ ساری قوم مگر مخالفین شرارت سے ساری قوم پر چسپاں کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ بندہ حق اور اس کی جماعت کے خلاف اشتعال انگیزی کی جائے اور عوام کو بھڑکایا جائے۔

پھر ہم نے اپنے اداریہ میں بندگان حق کی مخالفت کے صرف وہ وجوہات بیان کئے تھے جو علامہ اقبال مرحوم نے ابوجہل کی طرف منسوب کئے ہیں۔ اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ان کو کسی خاص شخصیت پر چسپاں کیا جائے یہ ایک اصولی بات تھی اور ہماری غرض اس کو کسی خاص شخصیت پر چسپاں کرنا نہیں تھا۔ بلکہ ایک اصول کے طور پر بتایا تھا کہ بندہ حق کی مخالفت کرنے والے کیوں مخالفت کرتے ہیں اس سے یہ بھی غرض نہیں تھی کہ ہر بندہ حق کا مخالف ابوجہل ہی ہوتا ہے مگر اس اخبار کے ایڈیٹر نے آپ اس کو ایسے معنی پہنائے جو ہماری تصریحات سے بالکل نہیں نکلتے یہ خود ان کی رگ اشتعال انگیزی کی ایجاد کندہ ہے ہم اس سے کلی طور پر بری الذمہ ہیں۔

یہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو اسلام کا داعی کہتے ہیں حالانکہ ایسی ذہنیت کو قرآن و حدیث دھکے دیتے ہیں۔ کجا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ اخلاق کہ جب جنگ کے دوران میں ایک کافر نے کلمہ پڑھ لیا تھا اور ایک مسلمان نے اس کو پھر بھی قتل کر دیا تو آپ نے اس مسلمان کو سخت تنبیہ فرمائی کہ کیا تو نے اس کا دل پھاڑ کر دیکھ لیا تھا کہ وہ سچے دل سے ایمان لایا ہے یا نہیں مگر یہ اس زمانے کے داعی اسلام بننے والے ہیں کہ جو بات کسی عبارت سے نہیں نکل سکتی وہ خود ایجاد کر کے عوام کو مشتعل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اتنا کھلا جھوٹ تو شاید گوئبلز بھی نہ بول سکتا جو زمانہ حال میں جھوٹے پراپیگنڈہ کا اخلاطون سمجھا جاتا ہے کہتے ہیں نقل را عقل باید۔ اسی طرح جھوٹ بولنے کے لئے بھی عقل کی ضرورت ہوتی ہے جس سے یہ صاحب نابلد معلوم ہوتے ہیں۔

ان مدیر صاحب کی یہ بات ہم نے صرف نمونہ کے طور پر پیش کی ہے ورنہ وہ تقریباً اپنے اخبار کی ہر اشاعت میں جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کرتا رہتا ہے کیا اس کے دوستوں میں کوئی رجل رشید نہیں جو اسے اس کام سے روکے +

مکرم ملک بشیر احمد صاحب کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

(مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ربوہ)

مکرم ملک بشیر احمد صاحب پروپرائیٹر "نیو وے ڈرائی کلینرز" کراچی قریباً ڈیڑھ ماہ سے لاہور میں صاحب فراش ہیں پہلے ان کو دل کا حملہ ہوا تھا اب اس عارضہ میں تو بفضلہ تعالےٰ افاقہ ہے۔ لیکن بعض اور عوارض لاحق ہو گئے ہیں اکثر چکر آتے ہیں اور متلی سی محسوس ہوتی ہے۔ علاج بدستور جاری ہے احباب جماعت خاص التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے مکرم ملک بشیر احمد صاحب کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور ان کو ہر طرح حفظ و امان میں رکھے۔ آمین +

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۴ اپریل ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب

بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے:

ایک حدیث نبوی اور اسکا مفہوم

فرمایا:- رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی

ایک حدیث ہے

آپ نے فرمایا جنتیوں کو جنت کے اندر خصوصیت کے ساتھ دو کھانے ملیں گے اوّل بیل کا گوشت دوم مچھلی کے جگر کے کباب (حوالہ کے لئے دیکھیں بخاری کتاب الرقاق باب یقبض اللہ الارض و مسلم کتاب الحیض باب بیان صفۃ منی الرجل والمرأۃ و مسلم کتاب صفات المنافقین باب نزل اھل الجنۃ) میں نے اس حدیث پر غور کیا۔ تو میں اس نتیجہ پر پہونچا۔ کہ ایک جنت تو اگلے جہان کی ہے۔ جو مومن کو مرنے کے بعد ملے گی۔ اور قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ اس جنت کے اندر پھلوں کی کثرت ہوگی۔ اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہاں جنتیوں کے لئے غذا کی کوئی حد بندی نہیں ہوگی۔ بلکہ وہ جو کچھ چاہیں گے ان کو کھانے کے لئے مل جائے گا۔ لیکن مومن کے لئے

ایک جنت اس دنیا میں بھی ہے

اور میرے نزدیک یہ حدیث اس جنت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مچھلی کے جگر کے کباب کے یہ معنے کیا کرتے تھے۔ کہ چونکہ اس دنیا میں مومن نیکی کے لئے کوشش کرتا ہے۔ تقوے اختیار کرتا ہے۔ قربانیاں کرتا ہے۔ اور بسا اوقات اسے اللہ تعالےٰ کے احکام پر عمل پیرا ہونے کی وجہ سے مصائب اور تکالیف سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اور وہ تقوے کے حصول کے لئے بڑی محنت کرتا ہے۔ اس لئے اس کی ان کاوشوں اور جد و جہد کے بدلہ میں اسے اگلے جہان میں

مچھلی کے جگر کے کباب

ملیں گے عربی زبان میں جگر کا لفظ محنت کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ پس اس لفظ سے اس طرف اشارہ پایا جاتا ہے کہ جس طرح مچھلی پانی کے اندر اپنی خوراک کے حصول کے لئے جد و جہد کرتی ہے۔ اسی طرح مومن بھی اسلام کے احکام کی بجا آوری کے لئے جد و جہد کرتا ہے۔ اور مخالف حالات کے باوجود کرتا ہے۔ اس مشابہت سے مومن کو جنت میں مچھلی کے جگر کے کبابوں کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اور اس میں یہ اشارہ مخفی ہے کہ تمہارے کام کے مطابق ہی تم کو جنت میں اجر بھی ملے گا۔

حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ

اس کے یہ معنے بیان فرمایا کرتے تھے۔ کہ چونکہ مچھلی کے جگر میں بہت زیادہ طاقت ہوتی ہے۔ اور ایسے مریضوں کو جو سینہ کے امراض میں مبتلا ہوں۔ کارڈ لور آئل استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس لئے مومن کو بھی مچھلی کے جگر کے کبابوں کا وعدہ دیا گیا ہے۔ تاکہ اس کی طاقتیں بڑھتی رہیں۔ یہ معنے بھی اپنی جگہ درست ہیں۔ مگر چونکہ مومن کے لئے اس دنیا میں بھی ایک جنت کا وعدہ ہے۔ اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث سے یہ بھی پایا جاتا ہے کہ مومنوں کو مچھلی کثرت کے ساتھ استعمال کرنی چاہیئے۔ میرے نزدیک آپ نے اس حدیث میں مسلمانوں کی

دو بڑی اور عظیم الشان تباہیوں کی طرف اشارہ

فرمایا ہے۔ آپ نے گائے کا نام نہیں لیا۔ بلکہ خصوصیت کے ساتھ بیل کا ذکر فرمایا ہے۔ ہندو لوگ کہتے ہیں کہ بیل زراعت کے کام آتا ہے۔ اس لئے اس کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ مگر آپ نے اس چیز کے زیادہ استعمال کی ہدایت فرمائی ہے۔ جس کو ہندو زراعت کا ذریعہ قرار دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اگر اس کو کھانے میں استعمال کیا جائے۔ تو زراعت کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ دوسرے اس طرف توجہ دلائی کہ مچھلی کا گوشت کثرت سے استعمال کرو۔ اب مچھلی کا گوشت تو وہی لوگ استعمال کر سکتے ہیں جو سمندروں کے اندر کام کرتے ہوں کیونکہ دریا کی مچھلیاں انسانی غذا کو پورا نہیں کر سکتیں۔ غذا کو پورا کرنے کے لئے سمندر کی مچھلی ہی کام دے سکتی ہے۔ دریائی مچھلی پر بہت کم لوگوں کا گزارہ ہے۔ اور سمندری مچھلی پر ملکوں کے ملک پلتے ہیں۔ چنانچہ مچھلی پکڑنے کا کام اتنے بڑے پیمانہ پر کیا جاتا ہے۔ کہ جس کی کوئی حد ہی نہیں۔

لاکھوں ٹن سالانہ مچھلی

سمندروں میں سے پکڑی جاتی ہے۔ جسے لوگ کھاتے بھی ہیں اور اس کو سکھا کر دوسرے علاقوں میں بھی بھیجتے ہیں۔ اور یہ تجارت کروڑ کروڑ روپیہ کی چل رہی ہے۔ دریا میں تو اتنی مچھلی نہیں مل سکتی۔ جو لوگوں کی غذا کو بھی پورا کرے۔ اور اس کی تجارت بھی کی جا سکے ہمارے یہاں قادیان سے آٹھ میل کے فاصلہ پر دریا ہے۔ اس میں سے کتنی مچھلیاں پکڑی جاتی ہیں۔ دریا کے کنارے پر جو لوگ آباد ہیں۔ وہ ان کی غذا کے لئے بھی پوری نہیں ہو سکتیں ان کو کبھی کبھار کوئی مچھلی ہاتھ آ جاتی ہے۔ تو وہ کھا لیتے ہیں۔ اور کبھی کبھار کھانا غذا میں داخل نہیں سمجھا جا سکتا۔ دریا میں سے مچھلیاں پکڑنے والوں کو تو کبھی دس دن کے بعد کوئی مچھلی ہاتھ آ گئی۔ اور کبھی بیس دن کے بعد اور دس یا بیس دنوں کے بعد ایک آدھ مچھلی ہاتھ آنے سے کیا بنتا ہے۔ لیکن اگر ہم سمندر کے کنارے جائیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ سینکڑوں اور ہزاروں گاؤں ایسے ہوں گے۔ جن کی اکثر غذا مچھلی ہوگی۔ اور دوسری غذائیں وہ کم کھاتے ہوں گے۔ بمبئی میں لاکھوں من مچھلی سکھائی جاتی ہے۔ جسے وہ لوگ خود بھی کھاتے ہیں۔ اور دوسرے علاقوں یا ممالک میں بھی بھیجتے ہیں۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں

دو مصیبتوں کا ذکر

فرمایا ہے۔ جو مسلمانوں پر آخری زمانہ میں آنے والی تھیں۔ یورپین قوموں کے پاس دو ہی بڑے ملک تھے سپین اور روما۔ اور اگر اٹلی کو بھی شمار کر لیا جائے تو یہ تین بنتے ہیں۔ ان سب ممالک پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے تھوڑا ہی عرصہ بعد مسلمانوں نے قبضہ کر لیا تھا روما پر تو خلافت اولیٰ میں ہی مسلمان قابض ہو گئے تھے۔ اور اس کے بعد آہستہ آہستہ قسطنطنیہ پر بھی قبضہ کر لیا قسطنطنیہ کی فتح سے پہلے بھی روم کا دو تہائی حصہ مسلمانوں کے قبضہ میں تھا۔ یورپ کے ان اہم علاقوں پر مسلمانوں کا قبضہ ہو جانے کی وجہ سے یورپین اقوام کی یہ حالت تھی جیسے اونٹ کی ناک میں نکیل ڈال دی جاتی ہے۔ اس قبضہ کی وجہ سے ان کی ساری ترقیات رک گئیں۔ یوں تو

ترقی کے میدان میں

جس طرف چاہو نکل جاؤ کامیابی ہو جاتی ہے۔ جیسے زمین میں کاشت کرنے کے لئے چاہیے

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

انسان کیلئے دو جنتیں

"قرآن کی تعلیم سے پایا جاتا ہے۔ کہ انسان کے لئے دو جنت ہیں۔ جو شخص خدا سے پیار کرتا ہے۔ کیا وہ ایک جلنے والی زندگی میں رہ سکتا ہے؟ جب اس جگہ ایک حاکم کا دوست دنیوی تعلقات میں ایک قسم کی بہشتی زندگی میں ہوتا ہے۔ تو کیوں نہ ان کے لئے جنت کا دروازہ کھلے جو اللہ کے دوست ہیں اگرچہ دنیا پُر از تکلیف و مصائب ہے لیکن کسی کو کیا خبر وہ کیسی لذت اٹھاتے ہیں۔ اگر ان کو رنج ہو۔ تو آدھ گھنٹہ تکلیف اٹھانا بھی مشکل ہے حالانکہ وہ تو تمام عمر تکلیف میں رہتے ہیں ایک زمانہ کی سلطنت ان کو دے کر ان کو اپنے کام سے روکا جاوے تو کب کسی کی سنتے ہیں۔ اسی طرح خواہ مصیبت کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں وہ اپنے ارادہ کو نہیں چھوڑتے۔" (ملفوظات جلد اول ۱۶۱)

جنوب کو مُنہ کر کے ہل چلایا جائے یا شمال کو ورد جاہے مشرق کی طرف رخ رکھا جائے یا مغرب کو غلّہ پیدا ہوتی جاتا ہے۔ اسی طرح ترقی کرنے کے لئے کوئی خاص سمت مقرر نہیں کی جا سکتی۔ لیکن بعض دفعہ ایک طرف سے مایوسی ہو جاتی ہے یا کسی سمت کو نیک فال نہیں سمجھا جاتا اور لوگ کہتے ہیں کہ اگر فلاں سمت کو نہ گئے تو کامیابی نہیں ہوگی اس لئے یورپ کے لوگوں کا سارا زور جنوب کی طرف ہوتا تھا اور وہ شمال کی طرف سے بالکل غافل تھے جب بھی وہ سمندر میں نکلتے تو جنوب ہی کی طرف نکلتے تھے۔ یوں وہ چھوٹے چھوٹے ٹرپ شمال کی سمت میں ناروے وغیرہ کی طرف بھی کیا کرتے تھے۔ لیکن جب ان کو دینا

شہنشاہی معیار

دکھلانا مطلوب ہوتا تو وہ جنوب کی طرف ہی نکلتے تھے۔ لیکن جنوب کی طرف مسلمانوں کا قبضہ ہونے کی وجہ سے وہ اس طرف نہ آ سکتے تھے اور ان کی ساری ترقیاں رک گئی تھیں۔ یہاں تک کہ وہ جنوب کی طرف سے بالکل ہی مایوس ہو گئے۔ اور چونکہ انہوں نے مسلمانوں سے یہ سن رکھا تھا کہ مغرب میں بھی ایک بڑا بھاری ملک ہے اس لئے انہوں نے ادھر کا رخ کیا اور مسلمان اپنے اس زعم کی وجہ سے کہ ہم نے معلوم سمندروں پر قبضہ کر لیا ہے کسی مزید تلاش سے رُکے رہے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یورپین اقوام نے امریکہ دریافت کر لیا۔ چونکہ امریکہ کی دریافت کے لئے ان کو

بڑے بڑے سمندروں کا سفر

درپیش آیا اور اتنے بڑے سمندروں کا سفر بڑے جہازوں کے بغیر نہیں ہو سکتا تھا اور اتنے اتنے بڑے جہازوں کی ضرورت پڑی جن میں کئی کئی مہینوں تک کے لئے غذا رکھی جا سکے۔ اور ساتھ ہی بڑے جہازوں کے لئے ملاح اور جہاز ران بھی بہت زیادہ تعداد میں درکار تھے۔ اس لئے اس کا طبعی نتیجہ یہ ہوا کہ یورپین لوگوں نے بہت بڑے بڑے جہاز بنائے اور ان کو محفوظ رکھنے کے لئے بھی بہت بڑے سامان کئے اور دیکھتے ہی دیکھتے انہوں نے مسلمانوں کے مقابلہ پر ایک ایسا سمندری بیڑا تیار کر لیا جس نے مسلمانوں کی سمندری طاقت کو تباہ کر کے رکھ دیا۔ اگر مسلمان رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس حدیث پر غور کرتے کہ مومن کی غذا مچھلی ہوتی ہے تو وہ اس زوال کا منہ نہ دیکھتے۔ اسی غفلت کی وجہ سے وہ اپنا سب کچھ دے بیٹھے اور جیسا کہ انگریزی کی مثل مشہور ہے کہ پیچھے سے گرا آگ میں گیا۔ آخر مسلمانوں کے ہاتھ سے حکومت

بھی جاتی رہی۔

دوسری مصیبت

مسلمانوں پر ایسے زمانہ میں آنے والی تھی جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعودؑ نے مشرق میں آنا تھا اور مشرق کی طرف ہندوستان تھا اور ہندوستان وہ ملک ہے جہاں کی اکثریت گائے کی پرستش کرتی ہے یہاں دشمنی کینہ اور فسادات کا سب سے بڑا سبب گائے ہی ہے۔ جب کبھی گائے کا سوال اٹھتا ہے تو وہ شور برپا ہوتا ہے کہ صلح کی تمام کوششیں رائیگاں چلی جاتی ہیں اور یہ منافرت ہندوؤں کے دلوں میں اس قدر زیادہ ہے کہ گاندھی جی ایسے بڑے لیڈر نے بھی ایک دفعہ یہ اعلان کر دیا تھا کہ میں

گائے کی حفاظت

کے لئے ہر قربانی کرنے کو تیار ہوں میں سمجھتا ہوں کہ اگر مسلمان رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پر پوری طرح غور کرتے اور اس پر عمل کرتے تو یہ جھگڑے ہی پیدا نہ ہوتے۔ مگر چونکہ مسلمانوں نے ہندوؤں کے ساتھ حد سے زیادہ رواداری برتنی شروع کر دی اور اپنے اس جائز حق سے بھی بعض حالات کے پیش نظر دست بردار ہوتے رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ گائے کے جھگڑے نے

ملکی جھگڑے کی صورت

اختیار کر لی۔ اسی طرح اگر مسلمان آپ کی اس حدیث کے دوسرے پہلو پر بھی عامل رہتے اور سمندری سفر کرتے رہتے اور مچھلیوں کی تجارت پر قابض رہتے تو وہ سمندری طاقت سے محروم نہ ہوتے۔ مگر چونکہ انہوں نے ان دونوں باتوں کی طرف سے اپنی توجہ کو ہٹا لیا۔ اس لئے آج اس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔

انصار اللہ

کیا یہ ہمارا ایمان اور یقین نہیں؟

کہ بنی نوع انسان کی حقیقی خدمت کے لئے اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کو چنا ہے۔ یقیناً یہ ہمارا ایمان اور یقین ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اس اعزاز سے ہمیں ہی نوازا ہے۔ ایسی صورت میں کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ ہم کیوں خدمت خلق کے کاموں کی طرف متوجہ نہ رہیں۔ کیونکہ ابھی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنے ابتدائی مراحل میں سے گذر رہا ہے۔ آج خدمت خلق کے پیش نظر جو خیر انسانی رنگ کا کام شروع کیا جائے گا وہ بنیادی حیثیت رکھے گا ایسے کاموں میں والے زندہ جاوید وجود شمار ہوں گے۔ آنے والی نسلیں ان کے لئے ہمیشہ دعاگو رہیں گی اور اس کے نتیجہ میں وہ اپنے خدا کے قرب میں بڑھتے چلے جائیں گے۔

اس لئے احباب کرام سے بری گذارش ہے کہ وہ خدمت خلق سے متعلق تحریکات اور اعلانات کو مشتاقانہ نظروں سے ملاحظہ فرمایا کریں کیا عجب ہے کہ کوئی خدمت خلق کا بےلوث قدم ان کو خدا تعالےٰ کی نظروں میں محبوب بنا دے۔ (قائمقام قائد خدمت خلق)

ایک افسوسناک حادثہ

مکرم شیخ عبد الغنی صاحب آف کماد کا اکلوتا بیٹا عزیزم شیخ عبد اللطیف بعمر ۲۷½ سال بمقام ججہ (کیمل) ۱۲ جولائی ۱۹۶۱ء کو موٹر کے حادثہ میں فوت ہو گیا۔ یہ حادثہ ۵½ شام کچی سڑک پر کار کے ایک کھڈ میں الٹ جانے کی وجہ سے ہوا۔ ۶ بجے کے قریب ہسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن کار سے باہر نکالا تو اٹھانے والوں کے ہاتھوں میں ہی دم توڑ دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

دور دور سے احباب جماعت اس جانکاہ حادثہ کی خبر سنتے ہی عزیز کی تجہیز و تکفین میں شریک ہوئے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ جو کہ مکرم قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی (احمد کمرشل کالج کشمیری بازار۔ راولپنڈی) کی بیٹی ہے کے علاوہ تین کمسن بچے چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور مرحوم کے بوڑھے والدین۔ بیوہ اور بچوں کا خود کفیل ہو اور ہم سب لواحقین کو صبر کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ خاکسار (ملک) خادم حسین کمان

کامیابی

محترمہ صفیہ خاتون صاحبہ بنت بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا نے امسال بی اے کا امتحان پاس کیا ہے۔ اس خوشی میں ان کے بھانجہ وحید احمد جنجوعہ ابن عبد الحمید صاحب جنجوعہ نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء (مینجر الفضل)

دِل۔ مال و جان قربان کئے بغیر صاف نہیں ہوتے

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:

"جو قوم اس کے دین کی مدد کے لئے کھڑی ہوتی ہے وہ اس سے مدد کے وعدے کرتا ہے۔ لیکن اس مدد سے پہلے اسے کام کرنا پڑتا ہے۔ قربانی کرنی پڑتی ہے۔ تب خدا تعالیٰ کی مدد اسے حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ صرف کام نہیں چاہتا بلکہ چاہتا ہے کہ دنیا میں نیکی پھیلے۔ اور یہ کام بغیر قربانی کے نہیں ہو سکتا۔ دِل۔ مال و جان قربان کئے بغیر صاف نہیں ہوتے۔ اگر تم نے انہیں صاف کرنا ہے تو جانی و مالی قربانی کرو......"

تحریک جدید کے مالی سال ۲۷/۱۲ کا قریباً ۳/۴ حصہ گذر چکا ہے۔ جن دوستوں کے ذمہ ابھی تک رقم قابل ادا ہے وہ اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور جلد اپنا وعدہ پورا فرمائیں!

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا پوتا عزیز شاہد احمد خاں سخت بیمار ہو گیا ہے۔ دماغی توازن قائم نہیں رہا نظر بھی کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ ہم لوگ ان حالات پر بہت پریشان ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے صحت عطا فرمائے۔ (شفیق احمد چوہدری۔ راولپنڈی)

(۲) میری اہلیہ پندرہ بیس یوم سے صاحب فراش ہیں۔ نقاہت اور کمی خون کی وجہ سے غشی کے دورے پڑتے ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سب پر رحم فرمائے آمین۔

(غلام محمد عبد حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

تاریخ اسلام

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز تبلیغ

(شیخ خورشید احمد)

قسط نمبر ۳

نجاشی کے نام مکتوب

چوتھا خط حضور نے براعظم افریقہ کی عیسائی حکومت حبشہ کے حکمران کے نام لکھا جس کا لقب نجاشی تھا۔ یہ خط ایک صحابی حضرت عمرو بن امیہ ضمری کے ہاتھ بھجوایا گیا۔ اس خط کی عبارت کا ترجمہ یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ خط اللہ کے رسول محمدؐ کی طرف سے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کے نام ہے۔ اے بادشاہ آپ پر سلامتی ہو۔

میں آپ کے سامنے اس خدا کی حمد بیان کرتا ہوں۔ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی زمین و آسمان کا حقیقی بادشاہ ہے۔ جو تمام خوبیوں کا جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ وہ مخلوق کو امن دینے والا اور دنیا کی حفاظت کرنے والا ہے۔

میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ عیسیٰ ابن مریم خدا کے کلام کے ذریعہ ثابت ہوئے اور اسی کے اس حکم سے عالم وجود میں آئے جو اس نے مریم بتول پر نازل کیا تھا . . . .

اے بادشاہ! میں آپ کو خدائے واحد کی طرف بلاتا ہوں۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ خدا کی اطاعت میں میرے ساتھ تعاون کریں اور میری اتباع اختیار کرتے ہوئے اس کلام پر ایمان لائیں جو مجھ پر نازل ہوا۔ کیونکہ میں خدا کا رسول ہوں اور اسی حیثیت میں میں آپ کو اور آپ کی رعایا کو خدا کی طرف بلاتا ہوں۔

میں نے آپ کو پیغام سنا دیا ہے اور اخلاص اور ہمدردی کے ساتھ دعوت دی ہے۔ پس میرے اس اخلاص اور ہمدردی کو قبول فرمائیں۔ میں اس سے پہلے اپنے چچازاد بھائی جعفر اور ان کے ساتھ بعض دوسرے مسلمانوں کو آپکی طرف بھجوا چکا ہوں۔

سلامتی ہو اس پر جو خدا کی ہدایت کو اختیار کرتا ہے''۔

تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ جب یہ خط نجاشی تک پہنچا تو اس نے اسے اپنی آنکھوں سے لگایا۔ اور ادب کے طریق پر اپنے تخت سے نیچے اتر آیا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر اس نے ایک ہاتھی دانت کی ڈبیہ میں خط کو رکھا اور کہا

جب تک یہ خط ہمارے خاندان میں محفوظ رہے گا۔ مجھے یقین ہے کہ اہل حبشہ اس کی وجہ سے خیر اور برکت پاتے رہیں گے

اس کے بعد اس نے اپنی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خط نہایت مؤدب طریق سے لکھا اور اس میں اپنے قبول اسلام کا اظہار کیا۔

یہ نیک دل اور سعید الفطرت بادشاہ ۹؁ ہجری میں فوت ہو گیا۔ جب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کی وفات کا علم ہوا تو آپ نے اس کی نماز جنازہ ادا فرمائی اور صحابہ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

تمہارا ایک صالح بھائی فوت ہو گیا ہے آؤ ہم سب مل کر اس کی روح کے لئے دعا کریں۔

انداز تبلیغ کی نمایاں خصوصیات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تحریر فرمودہ تبلیغی خطوط میں مندرجہ ذیل خصوصیات نمایاں طور پر نظر آتی ہیں جن سے آپ کے انداز تبلیغ کا کسی قدر اندازہ لگایا جا سکتا ہے:۔

۱۔ آپؐ نے مختصر مگر نہایت جامع و مانع انداز تحریر اختیار فرمایا الفاظ مختصر ہیں مگر اپنے معانی اور مفہوم کے لحاظ سے وہ اپنے اندر بہت بڑی وسعت رکھتے ہیں۔

۲۔ آپؐ نے مداہنت سے بالکل کام نہیں لیا بلکہ نہایت واضح الفاظ میں تبلیغ فرمائی ہے اور مخاطب کو کھلے طور پر بتا دیا ہے کہ اگر اس نے اس ربانی پیغام کو قبول نہ کیا تو اس کا کیا نتیجہ ہوگا

۳۔ بایں ہمہ اپنے مخاطب کے احساسات و جذبات کو بھی پورے طور پر ملحوظ رکھا ہے

(۴) آپؐ نے زمانہ کے ظاہری آداب و قواعد کو ملحوظ رکھنے کا بھی التزام فرمایا تاکہ زیادہ سے زیادہ مؤثر ڈھنگ میں تبلیغ ہو اور امکانی حد تک کوئی پہلو ایسا نہ رہ جائے۔ جس سے قبول حق میں کسی قسم کی کوئی روک واقع ہو

۵۔ آپؐ نے خطوط کی تیاری اور ان کی ترسیل میں نہایت بالغ نظری اور دور اندیشی کے ساتھ ہر ممکن احتیاط سے کام لیا حتیٰ کہ اس بارے میں آپ نے صحابہ سے مشورہ لینا بھی ضروری خیال فرمایا اور پھر اس مشورہ میں جو باتیں آپ نے مفید سمجھیں انہیں اختیار فرمایا۔

۶۔ آپؐ نے توحید الٰہی پر خاص طور پر زور دیا اور اس طرح بتایا کہ توحید اسلام کا سب سے ضروری اور بنیادی مسئلہ ہے۔

۷۔ آپؐ نے مخاطب کے عقاید اس کے مخصوص رجحانات اور حالات کے مطابق نہایت لطیف اسلوب تبلیغ اختیار فرمایا۔

(۸) آپ نے اپنے اس فولادی عزم کا بھی اظہار فرمایا کہ خواہ تم مانو یا نہ مانو ہم اشاعت و تبلیغ اسلام کے مقدس کام کو بہرحال اپنی پوری قوت اور صلاحیت کے ساتھ سرانجام دیتے چلے جائیں گے اور یہ کہ کوئی مخالفت اور کوئی روک ہمارے اس کام میں مخل نہ ہو سکے گی۔

حق یہ ہے کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے انداز تبلیغ میں وہ تمام خصوصیات اپنی پوری شان کے ساتھ جلوہ گر ہیں جو تبلیغ کو مؤثر اور کامیاب بنانے کے لئے ضروری ہیں۔ یہ خصوصیات آج بھی ہر سچے مسلمان کے لئے مشعل راہ کا کام دیتی ہیں اور ہمیں دعوت دیتی ہیں کہ ہم ان خصوصیات کو اپنانے کی کوشش کریں اور اس طرح اکناف عالم میں اسلام کو پھیلانے کا مقدس فریضہ سرانجام دیکر اللہ تعالیٰ کی برکات کے وارث بنیں۔

درخواست دعا

خاکسار کو پہلے تو ٹانگہ کے ایک حادثہ میں چوٹیں آگئی تھیں۔ اب بندش پیشاب کی شکایت میں مبتلا ہے۔ جس کی وجہ سے شدید درد اور بے چینی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت عطا فرمائے (خیر الدین سنلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ)

خریداران الفضل چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

اخبار الفضل میں متعدد بار اعلان کیا جا چکا ہے کہ خریداران الفضل خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں مگر نہایت افسوس ہے کہ اب بھی اکثر ایسے خطوط اور منی آرڈر آتے ہیں۔ جن پر چٹ نمبر کا بالکل ذکر نہیں ہوتا۔ اسی طرح ان کا کھاتہ تلاش کرنے میں بہت وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ اور ضروری امور باقی رہ جاتے ہیں

احباب کرام سے گذارش ہے۔ کہ وہ خط و کتابت کرتے، منی آرڈر بھیجتے اور دفتر محاسب کے ذریعہ چندہ الفضل بھیجتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

(مینیجر الفضل)

دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ محترمہ سلطانہ اختر صاحبہ (اہلیہ رانا عبد الستار خان صاحب ساکن چک ۲۹۴ گ۔ب ضلع لائل پور) مورخہ ۱۳ر جولائی ۱۹۶۱ء بروز جمعرات بوقت ۶½ بجے صبح اچانک بیمار ہو کر بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بوقت وفات مرحومہ کی عمر صرف ۲۰ سال تھی۔ مرحومہ کو اسی روز چک میں امانتاً دفن کر دیا گیا

مرحومہ اپنے پورے خاندان میں اکیلی احمدی خاتون تھیں اپنی شادی سے کچھ عرصہ قبل سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئیں اور اس کے چند یوم بعد ہی وصیت کر دی

مرحومہ نہایت نیک۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور تہجد گذار خاتون تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب اور دیگر کتب سلسلہ کے پڑھنے اور سننے کا خاص شوق تھا۔

اس ناگہانی بے وقت وفات کے صدمۂ عظیمہ پر جن عزیزوں بزرگوں اور دوستوں نے بذریعہ خطوط یا ملاقات ہم سب سے ہمدردی ظاہر کی ہے ہم ان سب کے نہایت ہی ممنون اور شکر گزار ہیں۔

بزرگانِ سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرماویں کہ خداوند تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلےٰ سے اعلےٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا حامی و ناصر ہو آمین۔ (رشید احمد اختر چک ۲۹۴ گ۔ب سیانپور تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور)

انصار اللہ کا ساتواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ کا ساتواں سالانہ اجتماع ۲۷، ۲۸، ۲۹ اکتوبر ۱۹۶۱ء کو بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ زعماء کرام اور زعماء اعلےٰ اصحاب سے گذارش ہے کہ اس امر کی ابھی سے تحریک شروع کر دیں کہ اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ انصار شرکت فرمائیں۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ اس اجتماع کی افادیت کے پیش نظر انصار کے علاوہ بہت سے خدام بھی اس میں شریک ہوتے ہیں۔ جب خدام کو بھی اس بابرکت اجتماع سے فائدہ اٹھانے کا احساس ہے تو انصار کا بدرجہ اولیٰ فرض ہے کہ وہ سب کے سب اپنے مرکزی اجتماع میں شریک ہوں اور اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں

نیز زعماء/زعماء اعلےٰ اصحاب سے یہ بھی گذارش ہے کہ مقامی مجلس عاملہ کی پاس کردہ تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ اور آئندہ تین سال کے لئے صدارت کیلئے مجوزہ اسماء سے ازراہ کرم مرکز کو جلد مطلع فرمائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کی ہفت روزہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور تربیتی کلاس کا انعقاد مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۶۱ء بروز جمعۃ المبارک تا ۱۸ اگست بروز جمعۃ المبارک احمدیہ مسجد فضل لائلپور میں کر رہی ہے۔ جس میں امیر صاحب لائلپور۔ مربیان سلسلہ۔ نمائندگان مجلس مرکزیہ و دیگر معززین حاضرین کو مفید معلومات بہم پہنچائیں گے اس کے علاوہ خدام کو فرسٹ ایڈ کی تربیت دی جائے گی۔

اس تربیتی کلاس میں ضلع لائلپور کی مجالس کو اپنے اپنے نمائندے بھجوانے چاہئیں نیز بیرونی مجالس سے آنے والے نمائندگان بھی مجلس لائلپور کے مہمان ہوں گے۔ جن کی رہائش و خوراک کا انتظام مجلس لائلپور کرے گی۔ نمائندگان موسم کے مطابق اپنا بستر ہمراہ لائیں چونکہ کالجوں میں تعطیلات ہیں۔ اس لئے طلباء کو اس میں شریک ہونا چاہئیے۔

(معین الرشید ہاشمی ناظم تعلیم و ذہانت مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور)

جامعہ نصرت فار ویمن ربوہ میں لیڈی لیکچررز کی ضرورت

جامعہ نصرت فار ویمن ربوہ میں مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے لیڈی لیکچررز جو کم از کم II کلاس ایم اے ہوں کی ضرورت ہے۔ ملازمت کے لئے کم از کم تین سال کا معاہدہ کرنا ہوگا تنخواہ کا گریڈ ۲۵۰ - ۱۵/۵/۳۷۵ - ۱۵ - ۴۰۰ معقول ہے۔ گرانی الاؤنس ۴۰/۰ روپے ماہوار ؟؟ کے علاوہ ہوگا۔ درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت مع مصدقہ نقول اسناد ۲۰ اگست ۱۹۶۱ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ ربوہ میں ملازمت کی خواہشمند خواتین کے لئے عمدہ موقع ہے۔

(۱) لیکچرار انگلش (۲) لیکچرار فلاسفی (۳) لیکچرار ہسٹری (۴) لیکچرار اکنامکس۔

(پرنسپل)

ضروری اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ!

تمام لجنات کو بذریعہ سرکلر یہ اطلاع دی جا چکی ہے کہ اس سال یہ تجویز ہے کہ سالانہ اجتماع سے پندرہ دن قبل ایک پندرہ روزہ تربیتی کلاس جاری کی جائے گی۔ اس کے لئے ہر لجنہ کو چاہیئے کہ ایک نمائندہ بھجوائے۔ نمائندہ کو اردو لکھنا پڑھنا آسانی کے ساتھ آتا ہو۔ یکم اکتوبر سے پہلے پہلے اطلاع ملنی چاہیئے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین میں گیارھویں کلاس اور فرسٹ ایئر بی اے کے داخلہ کی درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ کیریکٹر و پروویژنل سرٹیفکیٹ ۱۵ اگست تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں فارم داخلہ و پراسپیکٹس دفتر سے مل سکتے ہیں۔

انٹرویو گیارھویں کلاس ۲۸ و ۲۹ اگست صبح ۷ بجے سے ۱۰ بجے قبل از دوپہر
فرسٹ ایئر بی۔ اے " ۳۰ و ۳۱ "

نصرت ہائر سیکنڈری سکول کا الحاق سیکنڈری بورڈ سے اور جامعہ نصرت کا پنجاب یونیورسٹی سے ہو چکا ہے۔ طالبات کی تعلیم و تربیت کا انتظام نہایت تسلی بخش ہے۔ پردہ اور اسلامی روایات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ دینیات کی تعلیم لازمی ہے۔ سادگی کالج کا زریں اصول اور تمام کلاسز کے لئے سفید سوتی یونیفارم ضروری قرار دیا گیا ہے۔

کالج کے احاطہ میں کھیلوں کے وسیع گراؤنڈ ہیں۔ جہاں کھیلیں باقاعدہ کروائی جاتی ہیں — نصرت ہوسٹل کالج کی گراؤنڈ میں واقع ہے۔ بورڈرز کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اور ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ وہ اپنی زندگیوں کو صحیح اسلامی رنگ میں ڈھالیں۔ تمام نمازیں باجماعت پڑھائی جاتی ہیں اور ماہ رمضان میں درس کے لئے طالبات کو باقاعدگی سے مسجد لے جایا جاتا ہے۔

امید ہے احباب اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت ربوہ میں داخل کروائیں گے۔ یہاں کا اپنا کالج ہے اور مندرجہ بالا فوائد کے علاوہ اس کالج میں خرچ پنجاب کے تمام کالجز کی نسبت کم ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

نظارت تعلیم کی طرف سے ضروری اعلانات

۱۔ داخلہ گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی } درخواستوں کے لئے آخری تاریخ ۲۷/۷/۶۱ کی بجائے ۴/۸/۶۱ ہو گئی ہے۔ (پ۔ ٹ ۲۷/۷/۶۱)

۲۔ پوسٹ اینڈ ٹیلی گراف ڈیپارٹمنٹ } مشترکہ امتحان مقابلہ ۶۱-۱۱ کو اسامیاں (۱) پوسٹ آفس کلارکس (۲) ڈیڈ لیٹر آفس کلارکس (۳) ریلوے میل سروس سارٹر۔ تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۷۰-الاؤنسز علاوہ۔ شرائط میٹرک۔ عمر بروز امتحان ۱۷ تا ۲۵

درخواستیں ۲۰/۸/۶۱ تک بنام پوسٹ ماسٹر جنرل فارورڈن سرکل ویسٹ پاکستان۔ پمفلٹ مشتمل بر ضروری کوائف و فارم درخواست ایک روپیہ میں ہر ایک ہیڈ آفس سے (پ۔ ٹ ۲۸/۷/۶۱)

۳۔ ضرورت میل و فیمیل لیکچررز } گورنمنٹ کالجز و ہائر سکنڈری سکولز پشاور ریجن مضامین:۔ جملہ آرٹس و سائنس مضامین تنخواہ ۲۵۰-۲۰-۴۵۰/۲۵-۶۰۰-۲۵/۷۵۰- ڈبلیو۔ پی۔ ای۔ ایس کلاس ٹو کالجیٹ برانچ۔ گرانی الاؤنس علاوہ۔ شرائط:۔ ایم اے۔ ایم ایس سی عمر ۲۵ تک۔ درخواستیں بمع مصدقہ نقول اسناد بنام ڈائرکٹر آف ایجوکیشن پشاور ریجن پشاور ۱۰/۸/۶۱ تک (پ۔ ٹ ۲۸/۷/۶۱)

(۴) داخلہ سی ٹی کلاس ٹیچرس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ گکھڑ } درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۵/۸/۶۱ تک فارم بذریعہ دفتر سے واپسی لفافہ بھیج کر۔ شرائط:۔ الف۔ اے۔ الف ایس سی عمر ۱/۹/۶۱ کو کم از کم ۱۹۔ تفصیلات پرسپکٹس ہینڈ بک ۲/۱ ۲ روپے میں دفتر انسٹی ٹیوٹ سے۔ (پ۔ ٹ ۲۹/۷/۶۱)

(۵) امتحان مقابلہ برائے آف پاکستان } خالی اسامیاں ۱۲۔ امتحان ستمبر ۶۱ء برائے بحری فارن اور لیبارڈی نیٹ سروس (نان ٹیکنیکل) تنخواہ ۱۲۵-۱۰-۲۲۵-۱۰-۲۷۵-۲۵/۲-۳۵۰۔ قواعد و فارم درخواست دفتر سے دو روپے میں۔ شرائط:۔ انٹرمیڈیٹ (ریاضی) یا سینیئر کیمبرج۔ عمر ۱/۷/۶۱ کو ۱۸ تا ۲۳۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۲۱/۸/۶۱ تک بنام سروس جنرل آف پاکستان۔ پریذیڈنٹ ہاؤس کمپاؤنڈ کورٹ روڈ کراچی۔ (پ۔ ٹ ۲۹/۷/۶۱)

درخواست دعا: میری ہمشیرہ رشیدہ بیگم اہلیہ ؟؟ سخت بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ضیاء الدین بٹ ولد سراج الدین بٹ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ)

نمبر ۱۱۶۸۵:- میں عطاء اللہ ولد مولوی محمد حسین صاحب قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر ۶۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن گھیلی ورک ڈاکخانہ ڈنگہ ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پنجاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے غیر منقولہ جائیداد ایک ایکڑ چار کنال زمین مزروعہ واقعہ کوٹلی گمارہ تحصیل اجنالہ ضلع امرتسر میں ہے۔ اس کے بعد جو پاکستان میں ملی تین ایکڑ اراضی نہری ہے منقولہ ایک عدد بھینس جس کی قیمت مبلغ ۲۵۰/- روپیہ کی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد یا آمد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جو نقد میری جائیداد ہوگی اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی فقط ۱۲/۴/۶۱ء۔ العبد:- عطاء اللہ گجر

حال دار گھیلی ورک۔ گواہ شد:- چوہدری عنایت اللہ (حقیقی برادر) گواہ شد۔ خاکسار ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ ضلع شیخوپورہ ۱۲/۷/۶۱

نمبر ۱۵۹۵۲:- میں عنایت اللہ ولد علی بخش صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمرہ ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۳ء ساکن عینووالی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا گزارہ صرف جائیداد کی آمد پر ہے اور میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے سوا ایکڑ اراضی جو چاہی اور بارانی ہے۔ جو واقعہ عینووالی ضلع سیالکوٹ میں ہے۔ جو ہم پانچ بھائیوں کی مشترکہ ہے۔ جس میں میرا حصہ ۱/۵ کا ہے جو میری ملکیت ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

۴ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:- عنایت اللہ ولد علی بخش سکنہ عینووالی ضلع سیالکوٹ حال ربوہ

گواہ شد:- مرزا نذیر علی کارکن دفتر وصیت ربوہ

گواہ شد:- سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم کارکن دفتر وصیت انسپکٹر وصایا

پاکستان ویسٹرن ریلوے ۔۔۔ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

زیر دستخطی مندرجہ ذیل کاموں کے لئے نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر پرسنٹیج ریٹ کے سر بمہر ٹنڈر ۹ر اگست ۱۹۶۱ء کو ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مجوزہ فارموں پر وصول کریگے جو دفتر ہذا سے ۱/- روپیہ فی فارم کے حساب سے ساڑھے گیارہ بجے دن تک حاصل کئے جا سکتے ہیں یہ ٹنڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے دوپہر برسر عام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار کام کا نام	تخمیناً لاگت بشمول ٹنڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کروایا جانے	تکمیل کی مدت
۱۔ لاہور کے علاقہ میں پلان نمبر اور ٹی لاہور/لاہور-۵۷ کے مطابق ڈی سی کو اے سی میں تبدیل کرنے کے سلسلے میں لاہور میں واشنگ لائن کے قریب ایکٹرک سب سٹیشن کی تعمیر لاگت ۸۰۰۰/- روپے ۲۔ لاہور میں سگنل شاپ ایکٹرک سب سٹیشن میں مجوزہ ترمیم اور تبدیلی بمطابق پلان نمبر ۱۵۰ اور ۱۵۱ لاہور/سگنل شاپ ۵۷ لاگت ۶۵۰۰/- روپے ۳۔ لاہور ریلوے سٹیشن پر لاہور کے علاقہ میں ڈی سی کو اے سی میں تبدیل کرنے کے سلسلے میں سٹیلائٹ سب سٹیشن کی تعمیر بمطابق پلان نمبر ۱۱۸ اور ۱۱۹ لاہور/لاہور ۵۸ لاگت ۴۰۰۰/- روپے ۴۔ لاہور میں وارکشاپس، دھوبی گھاٹ کالونی اور سٹاف کوارٹرز کو پانی فراہم کرنے کے لئے ہوپ روڈ کے علاقے میں ایک نیا ٹیوب ویل پمپنگ پلانٹ اور ایچ ایس ٹینک جس میں ۱۹۲۰۰ گیلن پانی سما سکتا ہے کی تعمیر لاگت ۳۰۰۰/- روپے ۵۔ لاہور میں سگنل شاپ کے علاقے میں ایک اضافی ٹیوب ویل اور پمپنگ پلانٹ ہٹ کی تعمیر لاگت ۲۰۰۰/- روپے ۶۔ لاہور میں پلیٹ فارم ۷ پر بیٹری چارجنگ کے لئے ایک کمرے کی تعمیر لاگت ۲۵۰۰/- روپے	۲۶۰۰۰/- روپے	۶۰۰/- روپے	تین ماہ

۲۔ صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر دیں جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہیں۔ ایسے ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں وہ ۹/۸/۶۱ سے قبل اپنے نام درج کرالیں اور ساتھ ہی کاغذات اندراج مثلاً اپنے تجربہ اور مالی پوزیشن کے بارے میں سرٹیفکیٹ پیش کریں۔

۳۔ مفصل کوائف و شرائط نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس اور پلان زیر دستخطی کے دفتر میں کام کے کسی بھی دن دیکھے جا سکتے ہیں۔

ریلوے کی انتظامیہ کم از کم یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں۔

ٹھیکیداروں کا مفاد اسی میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی۔ ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس ۹/۸/۶۱ سے قبل جمع کرا دیں ٹھیکیداروں کو فی صد ریٹ پورے روپوں میں تحریر کرنے چاہئیں، کسر والے ریٹ مسترد کر دئے جائیں گے۔ ٹنڈر دہندگان ٹنڈر دینے سے قبل کام کی جگہ کا معائنہ کر کے کام کی صحیح پوزیشن کے بارے میں اپنی تسلی کر لیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

(۶۹۵۶)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ۔ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

۱۹۶۱-۶۲ء کے دوران درج ذیل ٹھیکوں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول کی بنیاد پر فیصد نرخ کے سر بمہر ٹنڈر مقررہ فارم پر جو ایک روپیہ فی فارم کی ادائیگی پر ۱۰ر اگست ۱۹۶۱ء کے ساڑھے گیارہ بجے تک اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں زیر دستخطی درج بالا تاریخ کے ساڑھے بارہ بجے تک موصول کریگے جو اسی دن ساڑھے بارہ بجے برسر عام کھولے جائینگے

کام	تخمیناً مقدار	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا
درج ذیل سپلائی زون میں ریلوے کے نمونہ کے مطابق درجہ چہارم اینٹوں کی فراہمی:- **سب ڈویژن کے وزیر آباد** (۱) آئی۔ او ڈبلیو وزیر آباد گوجرانوالہ میں فراہم کرنا ہوگا	چار لاکھ	۴۰۰۰/- روپے

۲۔ صرف وہی ٹھیکیداران ٹنڈر دیں جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہوں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے ٹھیکیداروں کی فہرست میں موجود نہیں ہیں انہیں ۱۰ر اگست ۱۹۶۱ء سے پہلے اپنے نام درج کروا لینے چاہئیں

۳۔ مفصل شرائط اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ٹھیکیداران کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ریلوے لاہور کے پاس ۱۰ر اگست ۱۹۶۱ء سے پہلے جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہئے کہ وہ پرسنٹیج ریٹ پورے روپوں میں تحریر کریں۔ کسر والے نرخ مسترد کر دئے جا سکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
لاہور

(۶۹۵۴)

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی رجسٹرڈ لاہور

کی نئے ماڈل کی آرامدہ بسوں پر سفر کرنے والے

مسافر دعا دیتے ہیں

کیونکہ کمپنی نے عوام کی سہولت کیلئے

(۱) ٹھنڈے پانی کے کولر ہر بس میں فٹ کر دیئے ہیں؛

(۲) گرمی کی شدّت کو کم کرنے کے لئے پردے لگائے گئے ہیں؛

(۳) خبریں سننے کے لئے ریڈیو فٹ کئے گئے ہیں؛ (۴) نئے ماڈل کی بفضل خدا کشادہ بسیں اور شیریں کلام ملازمین

آپ بھی گوجرانوالہ سے سرگودھا اور سرگودھا سے گوجرانوالہ

سفر کرکے فائدہ اٹھائیں

ٹائم دونوں طرف سے:- پہلا ٹائم ۶ بجے صبح، دوسرا ٹائم ½۸ بجے دن، تیسرا ٹائم ½۱ بجے دن، چوتھا ٹائم ۶ بجے شام

المشتہر:- مینجنگ پاٹنر پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی شیخ محمد شریف

مختلف امراض کا علاج پمفلٹ مفت حاصل کریں

دو نمبر کی شدید امراض بچوں، عورتوں اور مردوں کی امراض نیز حیوانات کی مختلف بیماریوں کے علاج کے متعلق الگ الگ پمفلٹ شائع کئے گئے ہیں تمام پڑھے لکھے لوگ ہر قسم کے پمفلٹ مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ حکیم و ڈاکٹر صاحبان مکمل فہرست ادویہ، نرخنامہ اور شرائط کاروبار وغیرہ خط لکھ کر طلب کریں!

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

اعلان نکاح

مورخہ ۱۶/۷/۶۱ کو محترمہ عابدہ شفیقہ بنت چوہدری بشیر احمد صاحب سیمنٹ فیکٹری حیدرآباد کے نکاح کا اعلان ہمراہ منصور احمد صاحب کاہلوں ابن چوہدری محمود احمد صاحب بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر مکرم برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا۔ اس مبارک تقریب کے موقعہ پر مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نے مبلغ یکصد پچاس روپے تعمیر مساجد بیرون میں اپنے والد محترم چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب آف جہانیاں کی طرف سے عطا فرمائے۔ مکرم چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(عبدالباسط صدیقی سیکرٹری اصلاح و ارشاد حیدرآباد)

کلیم ــــ کلیم ــــ کلیم

کلیمز کی خرید و فروخت کیلئے

بلشر پراپرٹی ٹریڈنگ کمپنی

سیالکوٹ شہر

کی خدمات حاصل کریں

نقل فیصلہ غیر مصدقہ اور معاوضہ بک فوراً روانہ کریں!

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

درخواست دعا:- مکرم چوہدری علی احمد صاحب ریٹائرڈ واچ اینڈ وارڈ انسپکٹر جو نہایت نیک اور مخلص احمدی ہیں ٹائیفائیڈ اور جوڑوں کی درد سے سخت بیمار ہیں تمام بزرگان و احباب کی خدمت میں درخواست دعا کرتے ہیں کہ شافی مطلق کی بارگاہ میں ان کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار (محمد شفیع نوشہروی) دارالرحمت ربوہ

(۲) مکرم خان عبدالرحمان خان صاحب سیکشن آفیسر پاسپورٹ گزشتہ پندرہ دنوں سے بیمار ہیں احباب جماعت، بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(خلیل احمد دارالصدر ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

دوائی فضل الٰہی جس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے، دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

مکمل کورس ۱۶ روپے